13466 - عورت كے لیے لپ اسٹك لگانے كا حكم

سوال

كیا لپ اسٹك لگانی حرام ہے، یا كفار كی مشابہت ؟
میں اس كا جواب چاہتی ہوں، كیونكہ بہت سارے علماء اسے حرام كہتے ہیں، كیونكہ ممكن ہے اس میں خنزیر كی چربی استعمال كی جاتی ہو، لیكن اگر مجھے یقین ہو كہ اس میں مطلقا كوئی چربی استعمال نہ ہوتی ہو، تو كیا میرے لیے اس كا استعمال ممكن ہے ؟
طبعی طور پر میں لگا كر گھر سے باہر نہیں جاتی كیونكہ مجھے علم ہے كہ ایسا كرنا حرام ہے، لیكن میں گھر میں اسے پسند كرتی ہوں میرا سوال یہ ہے كہ: كیا لپ اسٹك استعمال كرنا حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میك اپ كا سامان مثلا لپ اسٹك استعمال كرنے میں كوئی حرج نہیں، اور اسی طرح رخسار سرخ كرنے كے لیے بھی لگانے میں بھی كوئی حرج نہیں، خاص كر شادی شدہ عورت اسے استعمال كر سكتی ہے "

دیكھیں: فتاوى الشیخ ابن عثیمین (2 / 828).

تو اگر وہ اسے غیر محرم اوراجنبی مردوں كے سامنے ظاہر نہ كرے اور نہ ہی اس میں كوئی نجس چیز مثلا خنزیر كی كوئی بھی چیز پائی جائے، اور نہ ہی یہ جلد كو نقصان دے تو اس كا استعمال كرنا جائز ہے، اور خاص كر بیوی خاوند كے لیے آرائش كرے، زینت و زیبائش میں اصل اباحت ہے.

واللہ اعلم .